ایم سی بی بینک نے 87.48 بلین روپے کا منافع ٹیکس سے پہلے رپورٹ کیا؛ تیسرے عبوری کیش ڈیویڈنڈ 90 فیصد کا اعلان

لاہور 22 اکتوبر 2025: ایم سی بی بینک لمیٹڈ (MCB) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میاں محمد منشاء کی زیرِ صدارت اجلاس میں بینک کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور 30 ستمبر 2025 کو ختم ہونے والی نو ماہ کی مدت کے لیے مختصر عبوری مالیاتی گوشواروں کی منظوری دی۔ بورڈ نے 9 روپے فی شیئر (90%) کے تیسرے عبوری کیش ڈیویڈنڈ کا اعلان کیا، جو اس سے قبل ادا کیے گئے 180 فیصد ڈیویڈنڈ کے علاوہ ہے، یوں 2025 کے نو مہینوں کے لیے کل کیش ڈیویڈنڈ 270% ہو گیا، جو بینکنگ صنعت میں بلند ترین منافع کی شرح میں سے ایک ہے۔

ایم سی بی بینک نے 2025 کی تیسری سہ ماہی کے لیے 29.42 بلین روپے کا ٹیکس سے پہلے منافع (PBT) رپورٹ کیا، جس سے 30 ستمبر 2025 کو ختم ہونے والی نو ماہ کی مدت کا مجموعی منافع ٹیکس سے پہلے 87.48 بلین روپے رہا۔ ٹیکس کے بعد منافع (PAT) 41.10 بلین روپے ریکارڈ ہوا، جس سے فی حصص آمدنی (EPS) 34.68 روپے رہی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 40.88 روپے تھی۔ رپورٹ کے مطابق اس عرصے کے لیے موثر ٹیکس شرح 53 فیصد رہی (9M2024: 49%)، جو 2024 کی آخری سہ ماہی میں بینکنگ کمپنیوں کے لیے عائد کردہ نئے کارپوریٹ ٹیکس ریٹ کی عکاسی کرتی ہے۔ کنسولیڈیٹڈ بنیاد پر، بینک نے 94.88 بلین روپے کا ٹیکس سے پہلے منافع رپورٹ کیا۔ یہ نتائج ایم سی بی کی محتاط بیلنس شیٹ مینجمنٹ، بنیادی بینکنگ آپریشنز پر مسلسل توجہ، اور موثر رسک گورننس کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

نیٹ انٹرسٹ انکم میں سال بہ سال 5.8 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جو بنیادی طور پر مالیاتی پالیسی میں نرمی کے اثرات کی وجہ سے تھی۔ تاہم، بینک کی بغیر لاگت کے ڈپازٹ موبلائزیشن پر حکمتِ عملی نے اس کمی کو کافی حد تک متوازن رکھا، جس سے موجودہ ڈپازٹس میں 29 فیصد (مطلق) اور اوسطاً 21 فیصد اضافہ ہوا۔

نان مارک اپ انکم 26 بلین روپے رپورٹ ہوئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 3.1 فیصد کمی ظاہر کرتی ہے۔ فیس اور کمیشن آمدنی 15 فیصد کمی کے ساتھ 13.98 بلین روپے رہی، جس کی بڑی وجہ ہوم ریمیٹنس بزنس میں سخت مقابلہ ہے۔ غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی میں 5 فیصد اضافہ ہو کر 7.9 بلین روپے رہی، جبکہ ڈیویڈنڈ آمدنی 30 فیصد اضافے کے ساتھ 3.2 بلین روپے ریکارڈ کی گئی۔ بینک نے ڈیجیٹل بینکنگ میں اپنی مضبوط رفتار برقرار رکھی، جو صارفین کی بڑھتی ہوئی آن لائن بینکنگ اپنانے اور جدید ادائیگی حلوں کے باعث ممکن ہوئی۔ کارڈ سے متعلق آمدنی میں سال بہ سال 18 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ برانچ بینکنگ فیس میں 14 فیصد اضافہ صارفین کے بڑھتے ہوئے تعلق اور بینکنگ خدمات کے تنوع کی وجہ سے ہوا۔

اخراجات میں سال بہ سال 14.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو بینک کی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری، ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ، اور برانڈ بلڈنگ کے طویل مدتی اقدامات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے باوجود، بینک نے 37.65 فیصد کا صحت مند کاسٹ ٹو انکم ریشو برقرار رکھا، جو موثر مالی نظم و ضبط اور آپریشنل ایکسی لینس پر اس کی توجہ کا ثبوت ہے۔

بیلنس شیٹ کے لحاظ سے، ایم سی بی بینک کے کل اثاثے 20 فیصد اضافے کے ساتھ 3.23 ٹریلین روپے تک پہنچ گئے، جس کی بڑی وجہ نیٹ سرمایہ کاری میں 72 فیصد اضافہ تھا۔ مجموعی پیش رفت (Gross Advances) میں 38 فیصد کمی دیکھی گئی، جو بینک کے محتاط اور ذمہ دارانہ قرضہ پالیسی کے مطابق ہے۔ اثاثہ جاتی معیار (Asset Quality) مستحکم رہا، نان پرفارمنگ لونز 50 بلین روپے پر رپورٹ ہوئے، جس کا انفیکشن ریشو 7.35 فیصد اور کوریج ریشو 92.24 فیصد رہا۔

بینک کے کل ڈپازٹس 2.23 ٹریلین روپے پر بند ہوئے، جو موجودہ ڈپازٹس میں 272 بلین روپے کے تاریخی اضافے کے باعث ممکن ہوا۔ اس مضبوط ڈپازٹ موبلائزیشن کے ساتھ پالیسی ریٹ میں کمی نے گھریلو ڈپازٹ کی لاگت کو نمایاں طور پر کم کر کے 5.01 فیصد کر دیا، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 10.47 فیصد تھی۔

بینک نے 1.85 فیصد کا ریٹرن آن ایسٹس (RoA) اور 23.50 فیصد کا ریٹرن آن ایکویٹی (RoE) رپورٹ کیا، جبکہ بک ویلیو فی شیئر 201.85 روپے تک بہتر ہوئی۔